2528 ـ برے ماضی کا حامل شخص اس سے شادی کا خواہاں ہے

سوال

سب سے پہلے تو میں لوگوں کو قیمتی معلومات مہیا کرنے پر آپ کی قدر کرتی ہوں اللہ تعالی آپ کو اس کار خیر کی جزا عطا فرمائے ، مجھے یہ معلوم ہے کہ ہرسوال کا جواب فی الفور نہیں مل سکتا ، لیکن اس کے باوجود میں نے اس موضوع کوبہت تلاش کیا ہے لیکن مجھے اپنے سوال کا جواب ابھی تک نہیں ملا ، اس پر مستزاد یہ کہ جس طرح میرے والدین اسلام کو سمجھتے ہیں اس طرح کی معلومات مجھے نہیں مل رہیں ۔
میں کینڈا میں پیدا ہوئي ہوں اوران قلیل سی لڑکیوں میں شامل ہوتی ہوں جو اسلامی تعلیمات کو مزید حاصل کرنا چاہتی ہیں ، لیکن افسوس کہ میں ابھی تک بہت سی اسلامی معلومات سے جاہل ہوں حالانکہ یومیہ دین پر عمل کرتی ہوں ۔
مختصر طورپر گزارش ہے کہ مجھے ایک مشکل درپیش ہے ، میں انیس برس کی ہوں اورایک لبنانی شخص نے میرے ساتھ منگنی کی ہے ، منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ ماضی میں شادی سے قبل اس کے بہت ساری لڑکیوں سے تعلقات رہے ہیں ۔
میں طبعی طور پر سمجھتی ہوں کہ ہمارے دین اسلام میں ایسا کرنا بہت ہی بڑی غلطی ہے ، اب مجھے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ میں اس شخص سے شادی کروں یا انکار کردوں ، میرا ذاتی طور پر تو یہ خیال ہے کہ ایسے شخص سے مرتبط نہ ہوا جائے ، لیکن میرے خاندان والے یہ کہتے ہیں کہ اسے معاف کردو اوراس سے درگزر کرو ، اس میں آپ کی کیا رائے ہے ؟
کیا ایسے شخص سے میری جیسی لڑکی کا شادی کرنا صحیح ہے اگرچہ اس کا ماضي خراب ہی رہا ہو ؟
مجھے اسلامی معلومات کے حصول میں بہت ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ بعض اوقات کتابیں بھی میرے سوالات کے جواب دینے سے قاصر ہوتی ہیں ، میں آپ کاوقت لینے پر ایک آپ کی شکر گزار ہوں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

اول : سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ آپ نے جو اچھے کلمات کہے ہیں اس پر آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ، ہم آپ کے مکمل سوال کےجواب نہ دے سکنے پر معذرت خواہ ہیں ۔

آپ کے متعلق جو سوال ہے اس کے بارہ میں ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ : جس شخص نے آپ سے منگنی کی ہے اس کی موجودہ حالت دیکھی جائے گی نہ کہ ماضی کے حالات ، ہم یہ دیکھیں گے کہ آیا وہ اس وقت اللہ تعالی کے فرائض کی ادائیگی کررہا ہے کہ نہیں مثلا نمازپنجگانہ ، وغیرہ کی ادائیگي کرتا ہے کہ نہیں ۔

اوراسی طرح وہ حرام کاموں اورجن سے شریعت اسلامیہ نے منع کیا ہے وہ رکتا ہے کہ نہیں ، اوراس نے اپنے ماضي میں جو کچھ حرام کا ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کی ہے کہ نہیں ؟

اگر تو اللہ تعالی کے حقوق کی ادائیگي کررہا ہے اوراس سے شادی کرنے میں بھی یہی چیز مطلوب ہے کہ اس کا دین ہمیں پسند آئے جس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

(جب تمہیں کوئي ایسا شخص شادی کا پیغام دے جس کے دین اوراخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس کی شادی کردو ، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع وعریض فتنہ بپا ہو جائے گا) سنن ترمذی حدیث نمبر (1004) صحیح الجامع (270) میں اسے حسن کہا گیا ہے ۔

اوراپنے ماضی سے توبہ کرنے اوراپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرنے والے اورمعصیت اورگناہ کوترک کردینے والے شخص کے ماضی کو کنگالا جائز نہیں بلکہ اس کے ماضي پر پردہ ڈالنا چاہیے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنےکسی مسلمان بھائي کی دنیا میں پردہ پوشی کی اللہ تعالی اس کی آخرت میں پردہ پوشی فرمائے گا) مسند احمد صحیح الجامع (6287) میں اس حدیث کوصحیح قراردیا گيا ہے ۔

لیکن جب کوئي شخص فاسق وفاجر اورنافرمان اور اپنے سابقہ تعلقات پرابھی تک قائم ہو اوراس سے توبہ نہ کی ہو توایسے شخص سےمطلقا شادی کرنے پر آپ موافقت نہ کریں اوررضامندی کا اظہار نہ کریں ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت کے علاوہ کسی اورسے نکاح نہیں کرتا اورزنا کار عورت بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اورسے شادی نہیں کرتی ، اورایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا ہے النور (3) ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اور مؤمنوں پریہ حرام کردیا گيا ہے یعنی : زنا کار عورتوں یا پھر عفت و عصمت کی مالکہ عورتوں کا فاسق فاجر مردوں سے شادی کرنا حرام کردیا گيا ہے ۔

اس بنا پر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہے کہ :

عفت وعصمت کے مالک مرد کا زانی عورت سےجب تک وہ اپنی فحاشی پر قائم ہے نکاح صحیح نہیں اسے توبہ کا کہا جائے اگروہ توبہ کرلے تو پھر اس سے نکاح کرنا صحیح ہوگا لیکن اگر وہ توبہ نہیں کرتی تو اس سے نکاح جائز نہیں ہوگا ۔

اوراسی طرح عفت وعصمت آزاد عورت کی کسی فاجر زانی شخص سے شادی جائز نہیں حتی کہ وہ اس سے صحیح طور پر توبہ نہ کرلے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : اوریہ مؤمنوں پر حرام کردیا گیا ہے ۔

لیکن اگر وہ توبہ کرلے تو اس نکاح کرنا صحیح ہے ۔ انتھی ۔

فاجر اورزانی سے نکاح کرنے پر جو کچھ فساد اوربدبختی اورتنقید مرتب ہوگي وہ کسی سے مخفی اورچھپی نہیں ہے ۔

یہ بہت ہی زیادہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کے بارہ میں حقیقت اوراس کی عفت وعصمت کا ادارک ایک صعب اورمشکل معاملہ ہے اوراس کی حالت کا صحیح ادراک نہیں ہوتا ، لیکن اس کے بارہ میں تحقیق کرنا اورپوچھنے اور کسی سے مشورہ لینے اورحالت معلوم کرنے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے دعا اورالتجا کرنے سے اس موضوع سے نکلاجاسکتا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ کے لیے خیروبھلائي اختیار کرے اورآپ کوتوفیق عطا کرے اورراہنمائی فرمائے ، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .